اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ؕ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

قادیان

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر:- غلام نبی

The DAILY ALFAZL QADIAN

تار کا پتہ الفضل قادیان

رجسٹرڈ ایل ۸۲۵

قیمت ششماہی اندرون ہند

قیمت ششماہی بیرون ہند

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۳	مورخہ ۲۲ رمضان ۱۳۵۴ھ	یوم پنجشنبہ	مطابق ۱۹ دسمبر ۱۹۳۵ء	نمبر ۱۴۵

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن وُہی ہے جو سب سے پہلے خدا تعالےٰ کی طرف رجوع کرے

فرمایا۔" اس نسخہ کو ہمیشہ یاد رکھو۔ اور اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ کہ جب کوئی دُکھ یا مصیبت پیش آئے۔ تو فوراً نماز میں کھڑے ہو جاؤ۔ اور جو مصائب۔ اور مشکلات ہوں۔ ان کو کھول کھول کر اللہ تعالےٰ کے حضور عرض کرو۔ کیونکہ یقیناً خُدا ہے۔ اور وُہی ہے۔ جو ہر قسم کی مشکلات اور مصائب سے انسان کو نکالتا ہے۔ وُہ پکارنے والے کی پکار کو سُنتا ہے۔ اس کے سوا کوئی نہیں۔ جو مددگار ہو سکے۔ بہُت ہی ناقص ہیں وُہ لوگ۔ کہ جب اُن کو مشکلات پیش آتے ہیں۔ تو وکیل طبیب یا اور لوگوں کی طرف تو رجوع کرتے ہیں۔ مگر خدا تعالےٰ کا خانہ بالکل خالی چھوڑ دیتے ہیں۔ مومن وُہ ہے۔ جو سب سے اوّل خُدا تعالےٰ کی طرف دوڑے "۔ (الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء)

مدینۃ المسیحؑ

قادیان ۱۷۔ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خیر و عافیت ہے۔

آج درس القرآن المبارک کا درس القرآن سورہ زمر تک مولوی جلال الدین صاحب شمس نے ختم کیا۔

دار الرحمت کی مسجد میں جناب حافظ صوفی غلام محمد صاحب بی اے سابق مبلغ ماریشس نے جو نماز تراویح پڑھاتے ہیں ۱۶ دسمبر کو قرآن مجید ختم کیا۔ اور لمبی دُعا فرمائی جس میں بہت بڑی تعداد میں مرد و عورتیں شامل ہوئیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ مضمون اور احمدی جماعتیں

گذشتہ اخبار میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا جو مضمون شائع ہوا ہے۔ اس کے متعلق الفضل میں اعلان کیا جاچکا ہے۔ کہ اس مضمون کا پوسٹر اور ٹریکٹ صرف انہی جماعتوں کو بھیجا جائے گا۔ جن کی طرف سے اس کے لئے اطلاع آئے گی۔ کہ اس قدر تعداد میں بھیجے جائیں۔ جو جماعتیں اس قسم کی اطلاع نہیں بھیجیں گی۔ ان کو قطعاً روانہ نہیں کیا جائے گا۔ اب پھر اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ احمدی جماعتیں جلد سے جلد اطلاع دیں۔ کہ انہیں مقامی حالات کے ماتحت کس قدر پوسٹروں اور کتنے ٹریکٹوں کی ضرورت ہے۔ وہ جماعتیں جو پہلے ٹریکٹ بھیجنے کے متعلق اطلاع دے چکی ہیں۔ ان کی طرف سے بھی اب پھر اطلاع آنی چاہیئے۔ یہ ضروری نہیں۔ کہ سب جماعتیں قیمتاً منگائیں۔ جو جماعت پورا خرچ نہ دے سکے۔ وہ اصل خرچ کا کچھ حصہ ہی بھیجدے۔ حتیٰ کہ صرف خرچ ڈاک بھی دے سکتی ہے۔ قیمت پوسٹر ایک روپیہ سینکڑہ اور قیمت ٹریکٹ آٹھ آنہ سینکڑہ رکھی گئی ہے ۔

(انچارج تحریک جدید قادیان)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۱۶ اور ۱۷ دسمبر ۱۹۳۵ء کو بیعت کرنے والوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے ۔

نمبر	نام	مقام
۱	محمد سعید الرحمن صاحب	بنگال
۲	محمد سعادت علی خان صاحب	"
۳	حافظ محمد رمضان صاحب	ضلع اٹک
۴	رسول بی بی صاحبہ	ضلع سرگودہا
۵	محمد علی صاحب	"
۶	عبد القادر صاحب	ضلع سرگودہا
۷	خورشید بیگم صاحبہ	ضلع گجرات
۸	حسین شاہ عبداللہ شاہ استاد صاحب	بلگام
۹	سید نصو پاچھا صاحب	"

قابل توجہ جماعت ہائے احمدیہ

مولوی عطاء اللہ بخاری کے معاملہ میں جو فیصلہ مسٹر جسٹس کولڈسٹریم لاہور ہائی کورٹ نے دیا ہے۔ وہ ناظرین کے ملاحظہ میں آچکا ہے۔ اس فیصلہ کی کثرت اشاعت کے مدنظر نظارت ہذا اس فیصلہ کو انگریزی زبان میں جلد طبع کرا کر شائع کرنا چاہتی ہے۔ اس کے لئے مختلف احباب اور جماعتوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ جس قدر اس فیصلہ کی کاپیاں وہ منگانا چاہیں۔ نظارت ہذا کو بہت جلد مطلع فرمائیں۔ سرسری طور پر اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ یکصد کاپی کی قیمت للعہ ۔۵ کی عہ ہر پچیس عہ دس کی ۱۲ر معہ محصولڈاک ہوگی۔ امید ہے

بچوں کا ناش

یعنی

بچوں کی ابتدائی تعلیم میں آسانیاں

حرف شناسی اور عبارت خوانی کو آسان تر بنانے کے لئے ہم نے ایک تاش ایجاد کیا ہے۔ جو بچوں کے لئے بیحد مفید ثابت ہوا ہے۔ جس سے بچے کھیل ہی کھیل میں پڑھنا سیکھ جاتے ہیں۔ اور نہایت ہی قلیل عرصہ میں کافی لیاقت حاصل کر لیتے ہیں۔ ہر گھر میں اس کا ہونا بیحد ضروری ہے قیمت اردو عہ انگریزی عہ معہ محصولڈاک۔ نیز ہر قسم کی رنگین و سادہ چھپائی ڈیزائن و بلاک اور ڈبے وغیرہ بنانے کے لئے نرخ طلب فرمائیں۔

نیشنل ٹوں کمپنی برانڈرتھ روڈ لاہور

THE MODERN
EYE-WEAR Co, Rgd.

سالانہ جلسہ پر قادیان میں

ولایتی عینکوں کی احمدی دوکان

قادیان میں سالانہ جلسہ کے موقعہ پر آپ پیمائیہ چشم و عمدہ قسم کی عینکوں کے لئے ہماری خدمات طلب فرمائیں۔ آنکھوں کا معائنہ ڈاکٹر ایم نصیر (احمدی) ماہر چشم کریں گے ... مشورہ مفت

دی ماڈرن آئی ویر کمپنی
(آف منصوری ڈیرہ دون)

فینسی عید کارڈ

ہم نے زر کثیر صرف کرکے سہ رنگ کے مسجد برلن عید کارڈ جن میں مسجد برلن کی تصویر۔ اور اس کے ارد گرد یورپین ممالک کے نقشے ہیں۔ چھپوائے ہیں۔ قیمت فی کارڈ علاوہ محصول ڈاک ایک آنہ ۔

سکرٹری احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا

(۱) میرا بچہ احمد اعجاز قمر سخت بیمار ہے۔ اس کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار:۔ دوست محمد خاں ایم اے رہتک۔

(۲) برادرم محمد مولاداد کا لڑکا رشید الولی عرصہ دس بارہ یوم سے بعارضہ نمونیا بیمار ہے احباب دعائے صحت کریں۔ نیز محمد مولاداد صاحب کے لئے جو عرصہ چھ ماہ سے بیماری کی رخصت پر ہیں دعا فرمائی جائے۔ خاکسار محمد اللہ داد اول مدرس ڈی بی سکول قادیان

(۳) خاکسار کی بائیں آنکھ میں تکلیف شروع ہوگئی ہے۔ نیز اعصابی کمزوری ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ خاکسار کی صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ خاکسار:۔ سعد الدین اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس مری

(۴) خاکسار کے والد جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخلص صحابی ہیں بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار:۔ علی محمد مدرس مڈل سکول کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازی خان۔

دعائے مغفرت

(۱) ۱۴ دسمبر جناب ڈاکٹر حسن علی صاحب بقضائے الٰہی فوت ہوگئے مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی تھے۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار مسعود احمد جہلم

(۲) میرا لڑکا بشیر احمد ۱۳ رمضان المبارک کو فوت ہوگیا۔ احباب دعائے مغفرت کریں خاکسار:۔ محمد الدین سکرٹری جماعت احمدیہ علی پور چک ۷ ضلع لاہور

(۳) میری والدہ ۹ دسمبر کو وفات پاگئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ نہایت مخلص اور احمدیت سے حقیقی عشق رکھنے والی خاتون تھیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار محمد سہراب سٹوڈنٹ ایل۔ ایل بی کلاس لاہور

فاٹا سلیشل شو قیمت -/8/3 روپے فاٹا بوٹ ہاوس نیلہ گنبد متصل مولچند لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۲ رمضان ۱۳۵۴ھ

سالانہ جلسہ کو کامیاب بنانے کے متعلق مخلصین جماعت سے اپیل

ہر احمدی جلسہ سالانہ میں شریک ہو کر اپنے اخلاص کا عملی ثبوت دے

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے وُہ مبارک ایام جن میں بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت کی اخلاقی اور روحانی ترقی کے لئے جلسہ سالانہ کے انعقاد کی بنیاد ڈالی۔ بہت قریب آگئے ہیں۔ اور جماعت کا ہر فرد قطع نظر اس سے کہ وُہ امیر ہے۔ یا غریب۔ بچہ ہے یا جوان۔ مرد ہے یا عورت۔ فارغ ہے یا معروف۔ اس تیاری میں ہو گا۔ کہ خدا تعالےٰ کے پاک مسیح کی۔ اس مقدس بستی میں پہونچے۔ جہاں موجودہ زمانہ میں ہدایت کا سُورج طلوع ہوا۔ اور جہاں سے اکنافِ عالم تک نورانی شعاعیں پہنچکر راستی اور تقوےٰ کا راستہ دکھا رہی ہیں لیکن اس لئے کہ بعض لوگ باوجود اخلاص رکھنے کے اس امر کے محتاج ہوتے ہیں۔ کہ انہیں یاد دہانی کرائی جائے۔ اس قدر لکھنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی اس بات کی داعی ہے۔ کہ ہر سال جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احباب پہلے سے تعداد میں زیادہ ہوں۔ احادیث میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جس شخص کے روحانیت میں دو دن بھی برابر ہوں۔ اس کے متعلق سمجھنا چاہیئے کہ وُہ گھاٹے میں ہے۔ یہ حدیث بتلاتی ہے کہ مومن کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس کا پچھلا قدم پہلے سے آگے پڑے۔ اور ایک دن بھی اُس پر ایسا نہ آئے۔ جبکہ اس کے متعلق کہا جائے۔ کہ اب اس کا قدم ٹھہر گیا۔ اور آج اور کل کا دن اس کے لئے برابر ہو گیا۔ کیونکہ جو شخص جو ایک دفعہ بھی ٹھہر جاتا ہے۔ اس کے متعلق یہ خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ کہ مبادا اس کی غفلت اور کسل میں اضافہ ہو جائے۔ اور وُہ سابقہ حالت سے تنزل میں گر جائے۔ پس مومن یہ پسند نہیں کرتا کہ اس پر ایسی حالت وارد ہو۔ جبکہ وُہ تنزل کے قریب اور ترقی کے راستہ سے بعید ہو جائے اور جبکہ ایک مومن کے لئے یہ بات بھی ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ کہ اس کے دو دن برابر رہیں۔ تو کس طرح تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ یہ امر برداشت کرلے۔ کہ اس کا ایک سال دوسرے سال کے برابر رہے۔ اور وُہ اس میں اضافہ کر کے نہ دکھائے۔ پس علاوہ دیگر موجبات کے جلسہ سالانہ کی شان بڑھانے اور اس میں پہلے سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کا سب سے بڑا محرک یہ ہے۔ کہ مومنانہ شان سے یہ بعید ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ اپنی شان و شوکت میں گزشتہ سال کے برابر رہے ؞

پھر جبکہ جلسہ سالانہ کوئی ہمارا قائم کردہ اجتماع نہیں۔ بلکہ اس انسان کا قائم کردہ نشان ہے۔ جو تمام روئے زمین کے انسانوں کے لئے نقطۂ مرکزی بن کر آیا۔ اور جو اسود و احمر کی طرف یکساں پیغام رحمت لے کر مبعوث ہوا۔ تو اس کی اس مقدس تاریخی یادگار بالخصوص ایسی یادگار کو شاندار بنانے کی سعی کرنا جس کے علمی اور روحانی فوائد خود افرادِ جماعت کو حاصل ہوتے ہوں۔ ایک ایسا کارِ ثواب ہے جس میں شامل ہونے کے لئے ہر احمدی کو جد و جہد کرنی چاہیئے ؞

علاوہ ازیں موجودہ سال کا اجتماع جماعت احمدیہ کے گزشتہ سالانہ اجتماعات میں ایک نرالی شان رکھتا ہے۔ اس سال احرار نے مباہلہ کا بہانہ بنا کر قادیان میں جب اپنی کانفرنس منعقد کرنا چاہی اور خدا تعالےٰ نے انہیں اپنے مذموم مقاصد میں نامراد رکھا۔ تو ان کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا۔ کہ جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ کو بھی روک دیا جائے۔ پھر نہ صرف یہ کہ گورنمنٹ سے یہی مطالبہ کیا گیا۔ بلکہ جیسا کہ ہمیں اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بعض مقام پر احرار کی طرف سے یہ کہا جا رہا ہے۔ کہ حکومت نے جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ کو روک دیا ہے۔ اس طرح سلسلہ کے یہ ناکام و نامراد حریف اس کوشش میں ہیں۔ کہ اپنی مزوّرانہ چالوں سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے اس نشان میں جس کے متعلق آپ کا ارشاد ہے۔ ؎

زمینِ قادیان اب محترم ہے۔ ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے
ظہورِ عون و نصرت دمبدم ہے۔ حسد سے دشمنوں کی پشت خم ہے

رخنہ پیدا کریں۔ احرار کا یہ مذموم طریق عمل ہی جماعت احمدیہ کی غیرت سے اپیل کرتا ہے۔ کہ وُہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر دشمن کو بتا دیں۔ کہ اس کا کوئی حملہ اس کی کوئی چال اور اس کا کوئی فریب جماعت کی ترقی۔ اور مخلصین سلسلہ کے اخلاص کو کم نہیں کر سکتا۔ بے شک بعض دوست تجارت میں معروف ہونگے بعض زراعت میں معروف ہونگے۔ بعض ملازمت کے جھمیلوں میں پڑے ہونگے۔ اور بعض زادِ راہ کے لئے مشکل محسوس کرتے ہونگے۔ لیکن یہ تمام موانعات دُور ہو سکتے ہیں۔ جبکہ انسان عزم صمیم کرے۔ اور اللہ تعالےٰ کی رضاء کو ہر ایک ضرورت اور مشکل پر مقدم کرلے ؞

جیسا کہ احباب کو متواتر اعلانات کے ذریعہ معلوم ہو چکا ہے۔ جلسہ سالانہ ۲۵-۲۶-۲۷ دسمبر ۱۹۳۵ء یعنی بُدھ۔ جمعرات۔ اور جمعہ کو ہو گا۔ زیادہ خوشی کی بات یہ ہے۔ کہ گزشتہ دو جلسوں کی طرح یہ جلسہ بھی ماہ رمضان المبارک میں آرہا ہے۔ اور پھر مزید خوشی کی بات یہ ہے۔ کہ عید الفطر جلسہ کے بالکل قریب آتی ہے۔ اس طرح غالب خیال ہے۔ کہ جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب قادیان میں علاوہ رمضان المبارک کے چند دن گزارنے اور جلسہ سالانہ میں شریک ہو کر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی روح پرور تقاریر سننے کے عید بھی قادیان میں ہی کر سکیں۔ اور اس طرح دو عیدیں ان کے لئے جمع ہو جائیں ایک عید جلسہ سالانہ میں شمولیت کی اور دوسری عید قادیان میں عید الفطر منانے کی۔ اس قدر برکات اور فیوض کے اجتماع کے ایام بڑے عرصہ کے بعد نصیب ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ رمضان کا دور ۳۶ سال کے بعد ختم ہوتا ہے۔ پس احباب کو چاہیئے۔ کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ سالانہ پر آنے کی کوشش کریں اور نہ صرف خود آئیں۔ بلکہ اپنے بچوں اور مستورات کو بھی لائیں۔ در حقیقت اسلام نے یہ اصل پیش کیا ہے کہ ہر انسان اپنے خاندان کا چونکہ ایک حصہ ہوتا ہے اور خاندان کا بزرگ اس کے لئے نگرانِ اعلےٰ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس لئے اپنے دائرۂ عمل کے لحاظ سے ہر شخص سے دریافت کیا جائیگا۔ کہ اس نے کہاں تک اپنے حلقۂ اثر کو اسلامی رنگ سے رنگین کرنے کی کوشش کی۔ قرآن مجید میں ایک موقعہ پر بیان کیا گیا ہے۔ کہ نہ صرف تمہیں اپنے آپ کو اللہ تعالےٰ کے غضب سے بچانا چاہیئے۔ بلکہ تمہیں یہ بھی کوشش کرنی چاہیئے کہ تمہارے اہل بھی اس سے بچیں۔ پس اب جبکہ جلسہ سالانہ پر آپ لوگ تشریف لانے کے لئے تیاری کر رہے ہونگے ضروری ہے۔ کہ اپنے بچوں اور بیویوں کو بھی ہمراہ لانے کی کوشش کریں۔ تا ان میں بھی دینی خدمت کا احساس اور مرکزِ سلسلہ سے وابستگی کی رُوح پیدا ہو۔ اور تا وُہ بھی سمجھیں۔ کہ قادیان کی برکات کا حصُول کس قدر ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی گزارش ہے۔ کہ متلاشیانِ حق اصحاب کو اپنے ہمراہ لایا جائے۔ لیکن اس سال بعض ضروریات کے پیش نظر اس امر کی تصریح کر دی گئی ہے۔ کہ ایسے اصحاب کو کسی نہ کسی احمدی کی ذمہ واری پر تشریف لانا چاہیئے۔ یا پھر غیر احمدیوں میں سے وُہ اصحاب آئیں جنہیں نظارت متعلقہ کی طرف سے دعوت ہو چکی ہے۔ اور جو اپنے طور پر آنا چاہیں۔ وُہ بھی آسکتے ہیں لیکن آنے سے قبل اطلاع دے کر نظارت دعوۃ و تبلیغ سے دعوۃ نامہ حاصل کر لیں۔ تا ان کی رہائش وغیرہ کا اہتمام با سانی ہو سکے۔ ان ہر سہ طریق کے علاوہ اگر کوئی صاحب آئیں گے تو وُہ ہمارے مہمان متصور نہیں ہوں گے ؞

غرض کوشش کی جائے۔ کہ جلسہ سالانہ ہر لحاظ سے کامیاب ہو۔ علاوہ سلسلہ احمدیہ کے معزز اور قابل لیکچراروں کی تقاریر کے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی دو روز مردوں میں اور ایک روز خواتین میں نہایت پُر معارف تقریر کیا کرتے ہیں۔ جن کا سننا اور جن پر عمل کرنا جماعت کے ہر فرد کے لئے ضروری ہے اس لئے احباب سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وُہ جلسہ سالانہ میں تمام روکاوٹوں کو دُور کر کے شامل ہوں۔ تا وُہ ان برکات سے مستفیض ہو سکیں۔ جو قادیان سے ہر اس شخص کو حاصل ہوتی ہیں۔ جو اخلاص اور محبت کے ساتھ یہاں آتا ہے ؞

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ بابت ۱۹۳۵ء

۲۵ر دسمبر ۱۹۳۵ء بروز بدھ مطابق ۲۸ر رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ

پہلا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۹½ بجے سے ۱۰ بجے تک	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۱۰ سے ۱۰½ بجے تک	افتتاحی تقریر	حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ
۱۰½ " ۱۱½ " "	وجود باری تعالےٰ کے متعلق فلاسفروں کے غلط اندازے	پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم - اے گورنمنٹ کالج لاہور
۱۱½ " ۱۲½ " "	آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں وفات مسیح کے متعلق خیالات	مولوی عبد الغفور صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ
۱۲½ " ۲ " "	نماز ظہر وعصر	

دوسرا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۲ " ۲½ " "	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۲½ " ۳½ " "	ذکر حبیب	ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب مبلغ امریکہ و انگلستان
۳½ " ۴½ " "	ختم نبوت از روئے اقوال ائمہ دین و بزرگان سلف	قاضی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل و منشی فاضل امیر جماعت احمدیہ لائلپور

۲۶ر دسمبر ۱۹۳۵ء بروز جمعرات مطابق ۲۹ر رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ

پہلا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۹½ بجے سے ۱۰ بجے تک	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۱۰ " " ۱۱ " "	خلافت احمدیہ کے منکرین کی معاندانہ کارروائیاں	مولوی غلام احمد صاحب مجاہد مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ
۱۱ " " ۱۲½ " "	آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق	سید زین العابدین ولی اللہ شاہ
۱۲½ " " ۲ " "	نماز ظہر وعصر	

دوسرا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۲ " " ۲½ " "	تلاوت قرآن مجید ونظم	

۲½ بجے سے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر شروع ہوگی

۲۷ر دسمبر ۱۹۳۵ء بروز جمعہ مطابق ۳۰ر رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ

پہلا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۹½ بجے سے ۱۰ بجے تک	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۱۰ " " ۱۱ " "	موجودہ زمانہ میں اسلام کے خلاف عیسائیت کی جدوجہد	مولوی محمد یار صاحب عارف - مولوی فاضل - مبلغ انگلستان
۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک	عیسائیوں کے قرآن مجید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اعتراضات کے جوابات	مولوی جلال الدین صاحب شمس مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ
۱۲ " " ۲ " "	نماز جمعہ وعصر	

دوسرا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۲ " " ۲½ " "	تلاوت قرآن مجید ونظم	

۲½ بجے سے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر شروع ہوگی

ناظر دعوۃ وتبلیغ قادیان

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ بابت ۱۹۳۵ء

۲۵ر دسمبر ۱۹۳۵ء بروز بدھ مطابق ۲۸ر رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ

وقت	مضمون	لیکچرار
۱۰ سے ۱۰-۵ تک	تلاوت قرآن مجید	صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ
۱۰-۵ " ۱۰-۱۰ "	نظم	امۃ الرحیم امۃ اللطیف دختران مفتی فضل الرحمن صاحب حکیم
۱۰-۱۰ " ۱۱ "	مسلمان عورت کا لباس کیسا ہونا چاہیئے	زینب بیگم صاحبہ بنت میاں احمد الدین صاحب زرگر
۱۱ " ۱ "	تقریر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز	
۱ " ۲ "	ارکان اسلام کی پابندی میں ہماری نجات ہے	صاحبزادی سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ

۲۶ر دسمبر ۱۹۳۵ء بروز جمعرات مطابق ۲۹ر رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ

وقت	مضمون	لیکچرار
۱۰ سے ۱۰-۵ تک	تلاوت قرآن مجید	صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ
۱۰-۵ " ۱۰-۱۰ "	نظم	محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد صادق صاحب مبلغ سماٹرا
۱۰-۱۰ سے ۱۱ "	احمدی عورت کی حیثیت	ڈاکٹر ملک محمد رمضان صاحب
۱۱ " ۱۲	عورت کے حسن اخلاق سے گھر جنت بن جاتا ہے۔	محترمہ سیدہ فضیلت بیگم صاحبہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ
۱۲ " ۱ "	عورتوں کا قومی ترقی میں حصہ	محترمہ حضرت مریم صدیقہ بیگم صاحبہ حرم محترم امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ
۱ " ۲ "	صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام	جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

۲۷ر دسمبر ۱۹۳۵ء بروز جمعہ مطابق ۳۰ر رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ

وقت	مضمون	لیکچرار
۱۰ سے ۱۰-۵ تک	تلاوت قرآن مجید	عبد الحکیم ابن مولوی غلام رسول صاحب افغان مہاجر
۱۰-۵ " ۱۰-۱۰ "	نظم	رشیدہ زرینہ اختر بنت رشید احمد ارشد صاحب
۱۰-۱۰ " ۱۱-۱۰ "	سلسلہ احمدیہ کی ترقی کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں	محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ بی - اے بی ٹی
۱۱-۱۰ " ۱۲-۱۰ "	ذکر حبیب	جناب ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب
۱۲-۱۰ " ۱۲-۴۵ "	احمدیت کی ترقی طبقہ نسواں میں کیونکر ہوسکتی ہے۔	محترمہ زبیدہ خاتون صاحبہ اہلیہ بابو محمد نواز خان صاحب
۱۲-۴۵ " ۱-۳۰ "	تحریک جدید اور احمدی خواتین کی ذمہ داری	محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ
۱-۳۰ " ۲ "	رپورٹ لجنہ اماء اللہ	جناب محترمہ سکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ

ناظر دعوۃ وتبلیغ قادیان

جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم۔ اے مبلغ اسلام امریکہ بمبئی پہنچ گئے

جماعت احمدیہ بمبئی کا پُرجوش استقبال اور مخلصانہ سپاسنامہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم۔ اے مبلغ اسلام امریکہ ایک طویل عرصہ نہایت شاندار اسلامی خدمات سرانجام دینے کے بعد ۱۳ دسمبر کو بخیر و عافیت بمبئی پہنچ گئے۔ جماعت احمدیہ بمبئی کے ممبروں نے نہایت تپاک اور جوش سے ان کا استقبال کیا۔ اور ان کی خدمت میں حسب ذیل سپاسنامہ پیش کیا:-

بخدمت جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم۔ اے۔ احمدی مشنری امریکہ۔ ہم ممبران جماعت احمدیہ بمبئی نہایت تپاک۔ پورے جوش اور اخلاص سے لبریز دل کے ساتھ آپ کے سات سال کی طویل مدت کے بعد اعلائے کلمۃ الاسلام جیسے مقدس فرض کی سرانجام دہی کے بعد امریکہ جیسے دُور دراز ملک سے بخیریت اور کامیاب مراجعت فرما ہو کر ساحل ہند پر پہنچنے پر ہدیہ مبارکباد پیش کرنے کی عزت حاصل کرتے ہیں۔

ع۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ صوفی صاحب۔ اللہ تعالیٰ نے آپ سے حقیقی تصوف یعنی حقیقی اسلام کی نشر و اشاعت کی خدمت لے کر آپ کو سچے اور صحیح معنوں میں اسلام اور احمدیت کا صوفی بننے کی خلعت سے سرفراز فرمایا۔ جو اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے اللہ تعالیٰ نے اس سعادت کے لئے آپ کو یا آپ جیسے دوسرے خادمانِ احمدیت کو نوازا۔ اور سچ تو یہ ہے کہ ع این سعادت بزور بازو نیست۔

اے احمدیت کے سپاہی! جس ایثار جس قربانی اور جس جوش اور محنت شاقہ کے ساتھ آپ نے تبلیغ اسلام کی خدمت سرانجام دی۔ اس کے متعلق ہمیں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ وہ لوگ اس سے بخوبی واقف ہیں۔ جو آپ کے حالات اخبارات سے یا سن رائز جیسے صحیفہ میں مطالعہ کرتے رہتے ہیں۔ اے شیدائے احمدیت! ابھی تھوڑا عرصہ ہوا۔ ہمارے مکرم و معزز بھائی سر چوہدری ظفر اللہ خان صاحب جو اس وقت حکومت ہند کی رکنیت کے عہدہ جلیلہ پر خدا کے فضل سے فائز ہیں۔ انہوں نے بنفس نفیس امریکہ جا کر آپ کے شاندار کارناموں اور آپ کی دیوانہ وار خدمت اسلام کا مشاہدہ فرمایا تھا۔ اور پھر جن شاندار الفاظ میں جماعت بمبئی کے جلسہ میں ان کا اظہار فرمایا۔ افسوس ہمارے پاس وہ الفاظ نہیں۔ اور نہ ایسی زبان جس سے ان کا مفہوم بیان کیا جائے۔ انہوں نے آپ کی دیوانہ وار تبلیغ اسلام کا ایسا نقشہ کھینچا تھا کہ جس کی وجہ سے ہمارے جسم کا ذرہ ذرہ خوشی اور مسرت سے بھر گیا۔ اور آپ کے لئے خاص طور پر دعائیں کی گئیں۔ آپ بھی خوش ہوں۔ اور خدا کے حضور سجدات شکر بجا لائیں۔ کیونکہ آپ کو وہ جوش حاصل ہو گیا جس کے متعلق حال ہی میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ میں یوں بیان فرمایا ہے۔ کہ اسلام کی تبلیغ کے لئے تم دیوانے ہو جاؤ۔ اور دوسروں کو دیوانے بنا دو۔ یہ وہ دیوانگی ہے۔ جس پر ہزار فرزانگیاں قربان ہونی چاہئیں۔ اے احمدیت کے مخلص مبلغ! امریکہ جیسے مادہ اور تثلیث پرست ملک میں آپ کی بلند کی ہوئی توحید کی صدائیں گونج رہی ہیں۔ اور تا قیامت یہ گونجتی رہیں گی۔ اسلام کے محاسن و فضائل پیش کر کے اس کا خوبصورت چہرہ دکھا کر اور اپنے اعلیٰ چال چلن اور صحابہ جیسا اسوہ پیش کر کے آپ نے جن سعید روحوں کو حلقہ بگوش اسلام بنایا۔ اور ان کے دلوں میں اسلام کی محبت پیدا کی۔ یہ تاریخ عالم اور بالخصوص احمدیت کی تاریخ کے اوراق میں ابد تک قائم رہنے والا کارنامہ رہے گا۔

آپ نے اسلام کی یہ شاندار خدمت کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقصد اور مشن کے پورا کرنے میں حصہ لیا۔ اور آپ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے منشاء کو پورا کرنے کی سعادت حاصل کی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ اور امریکہ میں آپ کے لگائے ہوئے پودے بڑھیں۔ پھولیں۔ اور پھلیں۔ آمین۔ ع ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد۔ ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ بمبئی۔

واپسی قرضہ ساڑھے ہزار

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ماہ دسمبر ۱۹۳۵ء کا قرعہ مندرجہ ذیل احباب کے نام نکلا ہے۔ ان اصحاب کی خدمت میں لکھا گیا ہے کہ اصل رسیدیں بھیج کر اپنا روپیہ وصول فرمائیں۔

۱۔ آنریبل نواب چوہدری محمد الدین صاحب جودھرا جودھپور
۲۔ مرزا گل محمد صاحب رئیس قادیان۔ ۳۔ صوفی علی محمد صاحب لاہور چھاؤنی۔ ۴۔ ڈاکٹر خیر الدین صاحب پھاٹو والہ
فرزند علی عفی عنہ۔ ناظر امور عامہ۔ قادیان

اعلان برائے انٹینشل لیگ

ضلع گوجرانوالہ

پیشتر ازیں سرآغا نیشنل لیگ کو والنٹیئر کور بنانے کے لئے بذریعہ خطوط عرض کر چکا ہوں۔ اب بذریعہ اعلان ہذا سر انٹینشل لیگ کے پریذیڈنٹ صاحب اپنے تمام رضا کاروں کو حکم دیں۔ کہ وہ خاکی وردیاں بنوائیں۔ اور ان کو پہن کر ہر روز باقاعدہ ورزش کیا کریں۔ خاکسار عبدالرحمٰن گجراتی اسسٹنٹ سیکرٹری نیشنل لیگ۔ گوجرانوالہ

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کیلئے محکمہ ریلوے کی طرف سے سہولتیں

امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ دسمبر ۱۹۳۵ء کو منعقد ہوگا۔ چونکہ اس موقعہ پر احباب نہایت کثرت سے جلسہ میں شمولیت کی غرض سے آتے ہیں۔ اس لئے ان کے آنے جانے میں سہولت پیدا کرنے کے لئے محکمہ ریلوے نے بٹالہ اور قادیان اور امرتسر اور قادیان کے درمیان ۲۵۔ ۲۶ دسمبر کو مندرجہ ذیل سپیشل گاڑیاں چلانے کا انتظام کیا ہے:-

قادیان آنے کی گاڑیاں

پہلی گاڑی۔ ۲ بجے رات بٹالہ سے روانہ ہوگی اور ۲ بجکر ۵۰ منٹ پر قادیان پہنچ جائے گی۔ جس میں رات کی گاڑی سے اترنے والے اصحاب سوار ہو سکیں گے۔

دوسری گاڑی۔ صبح ۷ بجکر ۳۵ منٹ پر بٹالہ سے روانہ ہوگی۔ ۸ بجکر ۲۵ منٹ پر قادیان پہنچ جائے گی۔

تیسری گاڑی۔ امرتسر سے ۱۲ بجکر ۴۵ منٹ (بعد دوپہر) روانہ ہو کر ۱۲ بجکر ۵۵ منٹ پر ویرکا پہنچے گی۔ وہاں سے ایک بجکر ۴ منٹ پر روانہ ہو کر ایک بجکر ۴۲ منٹ پر بٹالہ پہنچے گی۔ بٹالہ سے ایک بجکر ۵۰ منٹ پر روانہ ہو کر ۲ بجکر ۴۰ منٹ پر قادیان پہنچ جائے گی۔

قادیان سے واپسی کی گاڑیاں

۲۸۔ ۲۹ دسمبر ۱۹۳۵ء کو قادیان سے واپسی کی مندرجہ ذیل سپیشل گاڑیاں چلائی جائیں گی:-

پہلی گاڑی۔ قادیان سے ۱۰ بجے دن (صبح) روانہ ہو کر ۱۰ بجکر ۵۰ منٹ پر بٹالہ پہنچے گی۔ وہاں سے ۱۰ بجکر ۵۸ منٹ پر روانہ ہو کر ۱۱ بجکر ۲۶ منٹ پر ویرکا پہنچے گی۔ ویرکا ۱۱ بجکر ۲۹ منٹ پر روانہ ہو کر ۱۱ بجکر ۴۰ منٹ پر امرتسر پہنچ جائے گی۔

دوسری گاڑی۔ قادیان ۱۲ بجکر ۱۰ منٹ (بعد دوپہر) روانہ ہو کر ۱۲ بجکر ۳۸ منٹ پر بٹالہ پہنچے گی۔ بٹالہ سے ۱ بجکر ۴ منٹ پر روانہ ہو کر ایک بجکر ۲۶ منٹ پر ویرکا پہنچے گی۔ اور ویرکا سے ایک بجکر ۴۰ منٹ پر روانہ ہو کر ایک بجکر ۵۱ منٹ پر امرتسر پہنچ جائے گی۔

۳۔ تیسری گاڑی قادیان سے ایک بجکر ۲ منٹ (بعد دوپہر) پر روانہ ہو کر ایک بجکر ۳۸ منٹ پر بٹالہ اور ۲ بجکر ۳ منٹ پر ویرکا پہنچ جائے گی۔ ویرکا سے ۲ بجکر ۳۲ منٹ پر روانہ ہو کر ۲ بجکر ۴۴ منٹ پر امرتسر پہنچے گی۔ اور امرتسر سے ۲ بجکر ۵۵ منٹ پر روانہ ہو کر ۴ بجکر ۲۰ منٹ پر لاہور پہنچ جائے گی۔

یاد رہے۔ کہ آمد و رفت کی مندرجہ بالا گاڑیاں ان گاڑیوں کے علاوہ ہیں جو حسب معمول لاہور اور قادیان۔ امرتسر اور قادیان۔ اور بٹالہ اور قادیان کے درمیان چلتی ہیں۔ نیز اگر کسی وقت ایک گاڑی تعداد مسافروں کی ان اوقات کے علاوہ امرتسر یا بٹالہ میں جمع ہو جائے۔ تو ان کے لئے کوئی خاص ٹرین انشاء اللہ چلا دی جائے گی۔ اس کے لئے سٹیشن ماسٹر صاحب کو کہنا ضروری ہوگا۔

ابی سینیا کے باشندوں کے مذہبی۔ تعلیمی اور تمدنی حالات

حبشہ میں مسلمانوں کی حالتِ زار

مکتوب نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق غلط خبر

الفضل کے خاص نامہ نگار کے قلم سے

عدیس آبابا ۱۳ نومبر۔ ابی سینیا کے باشندے روزانہ گرجے میں دعائیں کرتے ہیں۔ امریکن لوگ حبشیوں کو بذریعہ وعظ اور ہسپتال جاری کرکے کیتھولک بناتے ہیں۔ لیکن انہیں جب تک روٹی کپڑا ملتا ہے۔ اس وقت تک وہ کیتھولک رہتے ہیں۔ اس کے بعد پھر اپنے پرانے عقائد اور خیالات پر قائم ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ مسلمانوں سے مل کر نہ کھاتے ہیں نہ پیتے۔ یہاں مسلمانوں اور عیسائیوں کا آپس میں کوئی خاص اتحاد نہیں بلکہ صرف حب الوطنی کی وجہ سے عارضی طور پر جنگ کے لئے متفق اور سرگرم عمل ہیں۔ یہ لوگ بلا تنخواہ کام کرتے ہیں۔ ننگے پاؤں خاکی انگریزی طرز کی وردی پہنے اور پرانے طرز کی بندوقیں کندھے پر رکھ کر سرحد کو چل دیتے ہیں۔ ساٹھ ہزار سے زیادہ حبشی فوج اس وقت سرحد کے قریب میدان میں سربکف ہے۔ لیکن فنونِ حرب سے قطعاً ناآشنا۔ حکومتِ حبش تنخواہ دینے میں سخت سست بلکہ وعدہ خلاف ہے۔ کونسل و پارلیمنٹ میں سب عیسائی ممبر ہیں۔ ایک بھی مسلمان نہیں۔ ابی سینیا کے تمام لوگ شراب خور ہیں۔

ہندوستان میں یہ مشہور کیا گیا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک مکتوب مبارک یہاں ہے۔ حالانکہ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں۔ اور نہ ہی ہیلی سلاسی شہنشاہ حبش کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ اسلام قابلِ عزت چیز ہے۔

پرنس اسماعیل شہزادہ مصر جو آج کل معہ چند ڈاکٹروں اور کمپونڈروں کے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ ان سے میں نے دریافت کیا۔ کہ کیا آپ کو معلوم ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی خط ابی سینیا میں ہے تو انہوں نے کہا میں نے تو کبھی نہیں سنا۔ کہ کوئی ایسا خط یہاں موجود ہے۔ انہوں نے اس بات پر تعجب کا اظہار کیا۔ کہ یہ بات کس نے مشہور کر دی۔ میں نے کہا ہندوستانی اخبارات میں یہ خبر بڑے زور شور سے چھپ رہی ہے۔

عدیس آبابا میں مسلمان شاذ و نادر کے طور پر نظر آتے ہیں۔ گورنمنٹ سروس میں قریباً تمام عیسائی ہیں۔ البتہ ریاستہائے ایتھوپیا وجمہ کا وغیرہ میں بکثرت مسلمان ہیں۔ لیکن با اثر لوگ سب عیسائی ہیں۔

اہلِ ابی سینیا کو بندوق اور پستول رکھنے کی عام اجازت ہے۔ کسی لائسنس کی ضرورت نہیں۔ اس وجہ سے کثرت سے لوگوں کے پاس ہتھیار ہیں۔ انجیرا ایک اناج ہے۔ جو بہت سستا ہوتا ہے۔ اس کی روٹی حبش کے لوگ کھاتے ہیں۔ گیہوں اور چاول کی کاشت یہاں ہوسکتی ہے۔ مگر لوگ یہ تکلیف گوارا نہیں کرتے۔ جنگ کی وجہ سے عدیس آبابا کا ½ حصہ خالی ہو گیا ہے۔ فوٹوگرافر اور اخبار نویس حالاتِ جنگ معلوم کرنے کے لئے دور دور سے آئے ہوئے ہیں۔ ابی سینیا کی حکومت میں کوئی نظام نہیں۔

مسلمان اس بات کے شاکی ہیں۔ کہ ان سے ٹیکس بہت زیادہ لیا جاتا۔ اور رعایا اور بیوپاریوں کا خون چوسا جاتا ہے۔ ایک روپیہ کی چیز جو باہر سے آتی ہے۔ اس پر ایک یا ڈیڑھ روپیہ یا اس کے قریب قریب ٹیکس ابی سینیا کی گورنمنٹ لیتی ہے۔ نتیجہ یہ ہے۔ کہ لوگ بہت تنگ حال ہیں۔ اس ملک میں نہ کوئی کارخانہ ہے نہ کالج

عدیس آبابا سے خرطوم (مصر) اور کینیا کو خچر گھوڑے کا پیدل راستہ ہے۔ ایک مہینہ یا ڈیڑھ مہینہ کا سفر ہے۔ خطرناک دشوار اور گراں خرچ راستہ ہے۔ کینیا بذریعہ جہاز بھی جا سکتے ہیں۔

حبشی لوگ سر جھکا کر سلام کرتے ہیں تین دفعہ ٹوپی اٹھا کر ہر کس و ناکس سر اور گردن جھکاتا اور لسس تلی Nas Talle کہتا ہے۔

ہیلی سلاسی بادشاہ کی قسم اکثر کھاتے ہیں۔ ہیلی سلاسی کے نام لینے پر فوراً کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اگر سپاہی کسی کے سامنے ہیلی سلاسی شہنشاہ کا نام لے۔ تو اسے فوراً کھڑا ہو جانا پڑتا ہے ورنہ سپاہی اُسے گولی سے مار دینے کا اختیار رکھتا ہے۔ اہلِ حبش نہایت ہی جاہل ہیں قلیل لوگ تعلیم یافتہ اور سمجھدار ہیں۔ حبشہ زبان میں امریکن مشن بائیبل کا ترجمہ کرکے تقسیم کرتا رہا ہے علاوہ ازیں یہاں بائیبل سوسائٹی بھی ہے۔ جو عیسائیت کی تبلیغ کرتی ہے۔

لوگ فوج در فوج سرحد کی طرف جنگ کے لئے جا رہے ہیں۔ اگر گولہ و بارود اور ہتھیار کثرت سے ہوں۔ تو اہلِ حبش کو کوئی قوم فتح نہیں کر سکتی۔ Princess Sahai جو شہنشاہ حبش کی لڑکی ہے۔ اور اپنا شجرۂ نسب ملکہ سبا تک ملاتی ہے۔ زخمی حبشیوں کی امداد کے لئے پٹیاں وغیرہ تیار کرنے میں مشغول رہتی ہے۔ اور ایتھوپیا کی نرسوں کے ہمراہ روزانہ کام کرتی ہے۔ وہ نرسیں بھی بعض معزز عیسائی روسا کی لڑکیاں یا بیویاں ہیں۔

آج کل ہر ایک مزدور سے تین تین روپے قانوناً لئے جا رہے ہیں۔ تاکہ جنگ کا خرچ پورا کیا جائے۔ دو ماہ قبل بھی کچھ چندہ قانونی طور پر ہر ایک آدمی سے لیا گیا تھا۔

عازمانِ حج کے لئے ضروری ہدایات

حج کو جانے والے سب سے پچھلے درجہ والے زائروں کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے لئے رکابیوں پیالوں اور اس قسم کے ایسے دوسرے برتنوں کا انتظام خود کریں۔ جن میں دورانِ سفر میں ان کو کھانا دیا جائے۔ جہاز کی کمپنی ایسے برتن مہیا نہیں کرتی۔

(ناظر امور عامہ۔ قادیان)

"سن رائز" کے پرچوں کی ضرورت

دفتر امور عامہ کو سن رائز کے اس پرچے کی ضرورت ہے۔ جس میں مولوی عطاء اللہ بخاری والے مقدمہ میں ہائیکورٹ کا فیصلہ چھپا ہے۔ اس کا نمبر ۲۶ ہے۔ جو مورخہ ۲۵-۱۱-۳۵ کو شائع ہوا۔ چونکہ دفتر سن رائز سے اس کی کاپیاں بالکل ختم ہو چکی ہیں۔ اس لئے وہ دوست جن کے پاس یہ پرچہ ہو۔ اور وہ اسے فارغ کر سکتے ہوں۔ اس کو نظارت امور عامہ میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ اس فیصلہ کی اور کاپیاں چھپوائی جا رہی ہیں۔ چھپنے پر اس کی کاپیاں دستیاب ہو سکیں گی۔ اور ان دوستوں کو بھجوا دی جائیں گی۔ جو مطلوبہ پرچہ سن رائز ہمیں بھجوا دیں گے۔

(ناظر امور عامہ قادیان)

مباہلہ کوٹلی افغاناں کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ کا چمکتا ہوا نشان

اخبار "اہلحدیث" کی صریح دروغگوئی

اہلحدیث مورخہ ۱۸ر اکتوبر ۱۹۳۵ء میں مباہلہ کوٹلی افغاناں کے متعلق چونکہ کذب بیانی سے کام لیتے ہوئے مباہلہ کے نتیجہ کو مشتبہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس لئے یہ بتانا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اہلحدیث میں جن مردوں کے نام درج کئے گئے ہیں۔ وہ مباہلہ کی فہرست میں شامل ہی نہ تھے۔ فہرست اب بھی ہمارے پاس محفوظ ہے۔ جو دیکھنا چاہے۔ ہر وقت دیکھ سکتا ہے۔ علاوہ ازیں خوشی محمد کی والدہ احمدی نہ تھی۔ اور نہ ہی اس کا جنازہ احمدی جماعت نے پڑھا۔ اس بات کا تمام گاؤں شاہد ہے۔ اسی طرح علم الدین سکنہ کوٹلی افغاناں کی لڑکی بھی احمدی نہ تھی۔ بلکہ وہ سلسلہ کی سخت مخالف تھی۔ اور غیر احمدیوں کے گھر بیاہی ہوئی تھی۔ اس سے بڑھکر اہلحدیث کے دروغگو نامہ نگار نے مولوی صدر الدین صاحب کے متعلق لکھا ہے۔ کہ مولوی صاحب کی لڑکی کی زبان بیماری میں باہر نکل آتی تھی۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ اس لڑکی کو صرف دو تین دن بخار رہا۔ اور فوت ہو گئی۔ اس کے بعد اہلحدیث نے اعتراض کیا ہے۔ کہ ایک احمدی عورت کا نکاح پر نکاح پڑھا گیا حالانکہ یہ بات بھی غلط ہے۔ نکاح ثانی طلاق کے بعد پڑھا گیا۔ جب نکاح ثانی ہوا۔ تو روشن الدین اور احمد الدین دونوں میں تنازعہ ہو گیا اور تنازعہ کے دوران میں ہمارا سالانہ جلسہ آگیا جلسہ پر معاملہ محکمہ قضا کے سامنے پیش کیا گیا۔ اور جب تک قادیان سے فیصلہ نہ آیا۔ اس وقت تک لڑکی سید حیدر شاہ صاحب کے گھر رہی۔ قادیان سے فیصلہ روشن الدین کے حق میں آگیا۔ جس پر لڑکی ان کے سپرد کر دی گئی۔ اور معاملہ ختم ہو گیا۔

مباہلہ کے نتیجہ کے متعلق اہلحدیث کے نامہ نگار نے اپنے مضمون میں صرف اتنا تسلیم کیا ہے۔ کہ غیر احمدیوں میں سے ایک شخص شرف ولد بوٹا فوت ہوا ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی نہیں مراگرہم ذیل میں غیر احمدی مباہلین کی فہرست پیش کر کے بتاتے ہیں۔ کہ ان کا کیا حشر ہوا۔

۱۔ اللہ دتا بافندہ کے گھر مباہلہ کے بعد ایک لڑکی تولد ہوئی۔ جو انسانی شکل کی نہ تھی۔ (۲) محمد الدین موچی کی بصارت جاتی رہی۔ اور اس کے دو پوتے ہلاک ہوئے۔ (۳) شرف ولد بوٹا ہلاک ہوا۔ (۴) صاحبو موچی کی بیوی مر گئی۔ (۵) خوشی کمہار کا جوان لڑکا ہلاک ہوا۔ (۶) شرف ولد بہلو کا جوان لڑکا مر گیا۔ (۷) محمد حکیم کی اہلیہ پر فالج گرا اور ہلاک ہو گئی۔ اور خود اس کی بینائی جاتی رہی۔ (۸) چنن ماچھی اندھا ہو گیا۔ (۹) احمد ترکھان یہ خود ہلاک ہوا۔ اسی طرح باقی مباہلین میں سے بھی بعض خود ہلاک ہوئے اور بعض کے نوجوان لڑکے اور بعض کی عورتیں ہلاک ہوئیں۔

اس کے مقابلہ میں احمدیہ جماعت کے مباہلہ کرنے والے ممبر خدا تعالےٰ کے فضل سے اب تک زندہ ہیں۔ اور ان کی مستورات اور لڑکے بھی خدا تعالےٰ نے زندہ رکھے اور انہیں کسی قسم کی گزند نہ پہونچی۔ اہلحدیث کے نامہ نگار نے آخر میں یہ تحریر کیا ہے۔ کہ اگر احمدی مباہلہ کی بحث کو لمبا کرینگے تو ان کے پول کھول کر رکھدیئے جائیں گے۔ میں اہلحدیث کے دروغگو نامہ نگار کو چیلنج دیتا ہوں کہ اگر اس میں ہمت ہے۔ تو اس بحث کو جس قدر زیادہ سے زیادہ طول دینا چاہتا ہے۔ طول دے۔ راقم انشاء اللہ العزیز اس کا مفصل اور مکمل جواب دینے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ مگر مجھے یقین ہے۔ کہ وہ مولوی ثناء اللہ صاحب کی طرح یہ کہدیگا۔ کہ مجھے ان باتوں کی جرأت نہیں۔

اہلحدیث کے نامہ نگار نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ احمدی جماعت کو شکست ہوئی۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ نہ صرف جماعت احمدیہ کے افراد خدا تعالےٰ کے فضل سے زندہ رہے۔ بلکہ اس وقت تک ۸۰ افراد نئے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ جن کے نام ذیل میں اس لئے دیئے جاتے ہیں کہ ہر ایک فہم و فراست رکھنے والا انسان سمجھ سکے۔ کہ مباہلہ میں کامیابی کس فریق کو ہوئی۔ اور ناکامی کس کے حصہ میں آئی۔ مباہلہ کی میعاد کے بعد جو احباب احمدی ہوئے۔ ان کے نام یہ ہیں۔

غلام رسول صاحب۔ احمد الدین صاحب۔ محمد الدین صاحب۔ محمد خاں صاحب۔ راج بی بی صاحبہ۔ عمران بی بی صاحبہ۔ صالح بیگم صاحبہ۔ اہلیہ صاحبہ احمد الدین صاحب۔

مباہلہ کے اثر کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔ کہ جب فریق مخالف کے کسی فرد کو کہا جاتا ہے۔ کہ اگر یہ مباہلہ بے نتیجہ ثابت ہوا ہے۔ تو آؤ پھر مباہلہ کر لو۔ تو فریق مخالف کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ ہم نے ایک سال ہی نہایت خوف اور حزن سے گذارا تھا تم اب دوبارہ ہم پر مصیبت لاتے ہو۔ غرض "اہلحدیث" میں مباہلہ کے متعلق جو کچھ لکھا گیا۔ وہ بالکل جھوٹ ہے۔ اور حقیقت یہ ہے۔ جو میں نے پیش کی ہے۔

(خاکسار امام علی منصور سیکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ مونگ)

معین الدین پور کے غیر احمدیوں کی سنگدلی

موضع معین الدین پور ضلع گجرات میں ایک حافظ قرآن سید باغ علی شاہ صاحب غیر احمدیوں کی مسجد کے امام اور باوجاہت انسان تھے۔ انکو عرصہ قریباً چھ سات سال سے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونیکی توفیق ملی۔ تو وہ مسجد کی امامت سے علیحدہ ہو گئے۔ اور گاؤں میں دوکان کھول لی۔ جب دوکان چل نکلی تو غیر احمدی انکے سخت مخالف ہو گئے۔ اور انکا بائیکاٹ کر دیا۔ حتیٰ کہ گاؤں کے پیشہ وروں کو انکا ہر قسم کا کام کرنے سے منع کر دیا۔ کوئی وجہ معاش نہ ہونیکے باعث وہ اپنی زمین جس پر بمشکل گزارہ کر رہے تھے۔ رہن کر چکے ہیں۔ اور اب انکی یہ حالت ہے کہ تھوڑا بہت باہر سے کما لاتے ہیں اور اپنے مکان میں بیٹھکر کھا لیتے ہیں۔ ۱۲ر دسمبر ۱۹۳۵ء کو رات کے وقت انکا چھوٹا بچہ جسکی عمر قریباً چھ سات سال تھی فوت ہو گیا۔ چونکہ گاؤں میں وہ اکیلے احمدی تھے۔ اور جنازہ پڑھنے اور قبر کھودنے والا کوئی نہ تھا۔ اس لئے انہوں نے گجرات کی جماعت احمدیہ سے استمداد چاہی۔ گاؤں کے قبرستان میں قبر کھودی گئی۔ اور جب گجرات کے احمدی میت اٹھا کر قبرستان میں گئے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ مخالفین نے مٹی ڈال کر قبر بند کر دی ہے۔ اور ایک انبوہ کثیر قبرستان میں جمع ہے جو دنگہ فساد اور حملہ کرنے پر آمادہ ہے۔ احمدی جو بہت تھوڑے تھے۔ ان پر سنگدل پل پڑے۔ اور احمدی مجبور ہو گئے...

بڑے سیزن ۱۹۳۵ء سے
۱۵ جنوری ۱۹۳۶ء تک
نیا سال اور نئی کتابیں
اور
حیرت انگیز رعایت اور انعام
دو روپیہ کی کتابیں بالکل مفت
صرف ان دوستوں کو دی جائینگی جو جلسہ کے موقعہ پر یا اس مقررہ میعاد کے اندر نقد قیمت پر یا بذریعہ وی۔ پی کم از کم پانچ روپیہ کی کتب کتاب گھر سے خریدینگے۔ پانچ روپیہ کی کتب نئی اور پرانی ہر دو قسم کی کتب میں سے حسب پسند خرید سکتے ہیں۔ انعامی کتب کی فہرست بعد میں شائع ہوگی۔
ذکر حبیب کم نہیں وصل حبیب سے
سیرت المہدی حصہ اول:- مؤلفہ حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے
پیارے مسیح موعودؑ کے پیارے حالات بذریعہ روایات مع اعتراضات کے جوابات اصل قیمت دو روپیہ۔ رعایتی عہ۔ مجلد عہر
بستان احمد مجلد مع پانچ عدد فوٹو
حضرت مسیح موعود اور خاندان مسیح موعود کی تمام اردو نظمیں۔ یعنی درثمین اردو، کلام محمود مکمل اور گلدستہ عرفان ایک جگہ جمع کی گئی ہیں۔ اصل قیمت عہر رعایتی ۱۲/
ذکر الٰہی قیمت ۲/ قبولیت دعا کے طریق قیمت ۱/ ہر دو رسالے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی معرکۃ الآرا تقریریں ہیں۔
عقائد احمدیہ حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات سے تمام عقائد مرتب کئے گئے ہیں۔ جو معترضین کے لئے تسلی بخش ہیں۔ تبلیغ کے لئے بہترین رسالہ ہے۔ قیمت صرف ۲/ فی سیکڑہ آٹھ روپیہ۔
فتاویٰ مسیح موعود علیہ السلام
تمام لوازمات زندگی مثلاً نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ شادی۔ غمی۔ رسم و رواج۔ سود۔ رشوت۔ بیع و شرا۔ تمدنی تعلقات۔ غرضیکہ تمام امور کے متعلق حضرت اقدس کے فرمائے ہوئے فتوے جمع کئے گئے ہیں قیمت صرف ایک روپیہ۔ مجلد عہر
حضرت مسیح موعود کے انعامی چیلنج
جو ہندوؤں مسلمانوں اور عیسائیوں وغیرہ کو مختلف اوقات میں دیئے گئے۔ تمام ایک جگہ جمع کئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۱/
ایک روپیہ میں بیس عدد تبلیغی درثمین اردو
احباب جانتے ہیں کہ یہ نادر تحفہ تمجید باری تعالیٰ، فضائل قرآن، محامد نبوی صلعم، محاسن اسلام اور تبلیغ احمدیت کے لئے بہترین اور مؤثر تبلیغی ہتھیار ہے۔ چاہیئے کہ اس جامع و مانع تحفہ کو لاکھوں کی تعداد میں ایک سال کے اندر اندر تقسیم کیا جائے۔ عام اشاعت کے مقصد مفید کو مدنظر رکھتے ہوئے ان جواہرات کو کوڑیوں کے دام لٹانے کا ارادہ کر لیا گیا ہے۔ یعنی ایک روپیہ کی بیس عدد۔
جواہرات کوڑیوں کے مول
مفتاح القرآن
اس مفصل اور جامع کلید قرآن میں یہ سہولت پیدا کی گئی ہے۔ کہ قرآن کریم کے ہر لفظ کا حوالہ رکوع۔ پارہ۔ سورۃ اور نمبر آیت دے کر کل آیت کا جملہ بھی دے دیا گیا ہے۔ مثلاً لفظ توفیتنی کے لئے فلما توفیتنی کنت انت الرقیب کا سارا جملہ درج کیا گیا۔ اور ساتھ ہی رکوع نمبر آیت سورۃ اور پارہ بھی دیا گیا ہے۔ اس قسم کی مفصل اور مکمل کلید آج تک کسی نے بھی شائع نہیں کی۔ ساڑھے آٹھ سو صفحات پر ختم ہوئی ہے قیمت مجلد چار روپیہ
تبلیغی ٹریکٹ کاسٹ
آٹھ نمبروں میں سلسلہ احمدیہ کی تقریباً تمام تبلیغ آگئی ہے پیرایہ دلچسپ اور مؤثر قیمت فی سیکڑہ ہر ایک صرف ۵/
عروج احمدیت
مقبول عام و خاص مضمون جس میں سلسلہ احمدیہ کی تدریجی ترقی کے حالات کو نہایت لطیف طور پر بیان کیا گیا ہے۔ قیمت ۱/ فی سیکڑہ دو روپیہ
شاہ حبش کو تبلیغ اسلام
حضرت اقدس کا ایک مضمون جس میں شاہ حبش سے سینیا کے دربار میں اسلام کی تبلیغ کا نہایت دلچسپ بیان ہے قیمت ۱/ فی سینکڑہ ۱۰/
رہنمائے خاتون حصہ اول و دوم
عورتوں کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ضروری اصلاحی مضمون ہیں۔ حصہ اول ۱/ حصہ دوم ۲/
رسالہ ختم نبوت از روئے تحریرات مسیح موعود علیہ السلام فیصلہ کن مضمون ہے۔ قیمت صرف ۱/
کتاب گھر قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم   نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

برادرانِ جماعت:۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ کو علم ہوگا۔ کہ جہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تین سال گذرے۔ جلسہ سالانہ پر احباب جماعت کو ان کے تزکیہ نفس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات کے مجموعہ کی بالالتزام تلاوت کرنے کی تاکید فرمائی تھی۔ اور اس سے جو فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں ان کا ذکر فرمایا تھا۔ وہاں نظارت تالیف و تصنیف کو بھی ارشاد فرمایا تھا۔ کہ جلد تر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات۔ مکاشفات اور رؤیا کا صحیح اور مکمل مجموعہ شائع کرنے کا انتظام کرے۔ تاکہ دوست اس سے پوری طرح مستفید ہو سکیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے اس کی ترتیب و تدوین کے متعلق ایک سب کمیٹی تجویز فرمائی۔ جس نے باہمی مشورہ کے بعد ضروری امور طے کئے۔ جن کے مطابق مکرمی مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل کی نگرانی میں سلسلہ احمدیہ کے دو نوجوان علماء کے سپرد یہ کام کیا گیا۔ اور وقتاً فوقتاً خاکسار نے بھی بحیثیت ناظر تالیف و تصنیف ان کے کام کو دیکھا۔ اور ضروری مشورے دئے۔ اس کی تیاری کے لئے مرتب کنندگان نے جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا گہرا مطالعہ کیا۔ وہاں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشتہارات۔ مکتوبات۔ تقاریر اور ڈائریوں کا بھی مطالعہ کیا۔ مزید برآں سلسلہ کے اخبارات۔ رسائل اور دوسری ضروری کتب کو بھی پڑھا۔ اور ان کے مطالعہ کے بعد جس قدر الہامات۔ مکاشفات اور رؤیا وغیرہ مل سکے۔ وہ سب کے سب تاریخی ترتیب کے ساتھ جمع کر لئے گئے۔ یہی نہیں۔ بلکہ بعض ضروری تشریحات بھی حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی کتب سے لے کر ایزاد کی گئیں۔ اس کے سوا جن الہامات کی تاریخوں وغیرہ کے متعلق کچھ ابہام تھا ان کے متعلق فٹ نوٹوں میں تشریح کی گئی ہے۔ اور حضور کے جو الہامات عربی۔ فارسی اور انگریزی وغیرہ میں تھے ان کا ترجمہ بھی ساتھ ہی ساتھ دیدیا گیا۔ اور جن کا ترجمہ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہیں فرمایا تھا۔ ان کا ترجمہ مرتب کی طرف سے حاشیہ میں دیدیا گیا۔ مزید برآں عربی عبارتوں پر اعراب بھی لگا دئے گئے۔ تاکہ پڑھنے والا صحت کے ساتھ پڑھ سکے۔

الغرض اس مجموعہ کو زیادہ سے زیادہ مکمل۔ صحیح اور مفید بنانے میں جو باتیں ضروری تھیں۔ ان کا پورا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔ اور اس کی موجودہ صورت کو دیکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے۔ کہ احباب جماعت اسے دیکھیں گے تو یقیناً خوش ہونگے۔ علاوہ اس محنت اور مفید اضافوں اور ضروری فٹ نوٹوں کے اس کی کتابت۔ طباعت اور کاغذ کا بھی عمدہ اہتمام کیا گیا ہے۔

کتاب کا سائز $\frac{20 \times 26}{8}$ ہے۔ کاغذ اعلیٰ ساخت کا۔ چھپائی عمدہ۔ لکھائی دیدہ زیب اور مسطر ۲۲ سطری۔ حاشیہ کھلا۔ اصل متن کا قلم جلی اور ترجمہ اور نوٹوں کا قلم قدرے خفی رکھا گیا ہے تاکہ اصل اور ترجمہ میں امتیاز رہے۔ اور حجم چھ سارھے چھ سو صفحات کے لگ **بھگ اور قیمت بلا جلد عما (دو روپے)**

الغرض یہ مجموعہ الہامات جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے "تذکرہ" تجویز فرمایا ہے۔ اپنی باطنی اور ظاہری خوبیوں کے لحاظ سے اس قابل ہو گیا ہے کہ دوست اسے زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدیں۔ اور پڑھیں۔ اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔

چونکہ قلت سرمایہ کی وجہ سے صرف ایک ہزار ہی چھپوایا گیا ہے۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اس نعمت غیر مترقبہ کو جلد سے جلد حاصل کریں۔ ورنہ ختم ہو جانے پر پھر انتظار کرنا ہوگا۔ لہٰذا جو دوست چاہتے ہیں۔ کہ اس ذریعہ ہدایت کو جلد تر حاصل کریں۔ وہ اعلان ہذا پڑھتے ہی اپنا آرڈر بھجوا دیں۔

خاکسار:۔ **مرزا بشیر احمد ناظر تالیف و تصنیف قادیان**

نوٹ:۔ درخواستیں بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان کے پتہ پر بھیجی جائیں۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۱۶ ردسمبر۔ معلوم ہوا ہے ۱۹۳۶ء کے آغاز میں انگلستان کی ایک اور پارٹی ماؤنٹ ایورسٹ پر پہونچنے کی کوشش کرے گی۔

سہارنپور ۱۷ ردسمبر۔ ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات کے سلسلہ میں ایک گاؤں میں مخالف امیدواروں کے حامیوں میں سخت فساد ہوگیا۔ جس کے نتیجہ میں کئی اشخاص زخمی ہوئے۔

سکندرآباد ۱۶ ردسمبر۔ ایک شورش پسند ہندو بیرسٹر کو ریذیڈنٹ نے شہر سے اخراج کا حکم دیا ہے۔

شنگھائی ۱۶ ردسمبر۔ بحرالکاہل میں امریکہ کے جنگی بیڑے کی نقل و حرکت سے جاپانی حلقوں میں تشویش پھیل گئی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ امریکہ چین کے معاملات میں جاپان کے دخل کو برداشت کرنے کو تیار نہیں۔ ان حالات کے پیش نظر امریکہ اور جاپان میں جنگ چھڑنے کا امکان ہے۔

برلن ۱۶ ردسمبر۔ عدلیس آبابا کی اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ مکالے کے نواحی علاقہ میں حبشی افواج اطالوی عساکر سے برسرپیکار ہیں۔ حبشی جرنیل راس دستا اور راس کاسا کی فوجیں اطالوی لشکر پر زبردست حملے کر رہی ہیں۔ اطالوی لشکر پسپا ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ شمالی محاذ میں بھی اطالوی عساکر کی فتوحات کا سلسلہ کمزور ہوگیا ہے۔

انبالہ ۱۷ ردسمبر۔ مولوی غلام بھیک نیرنگ ایم ایل اے نے ایک اعلان شائع کرایا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ کوٹ تیلی کا تصفیہ ختم ہوگیا ہے۔ وہ لوگ جو نقل مکانی کر کے دھلی آگئے تھے۔ واپس چلے گئے ہیں۔ مسجد والے کے سامنے باجہ وغیرہ بجانے کی ممانعت کا مطالبہ منظور کر لیا گیا ہے۔

ناسک ۱۶ ردسمبر۔ پبلک کنوؤں سے پانی بھرنے کے عزم سے ہریجنوں کے جمع ہونے پر اعلیٰ ذات کے ہندوؤں نے تمام راستے بند کر دیئے۔ ہریجنوں نے تصادم سے بچنے کے لئے پانی بھرنا ملتوی کر دیا۔

پراگ ۱۶ ردسمبر۔ جمہوریت زیکوسلاویہ کے صدر صحت کی خرابی کے باعث مستعفی ہوگئے اگلے ہفتہ ان کے جانشین کا انتخاب عمل میں آئیگا۔

کلکتہ ۱۶ ردسمبر۔ ہز ایکسیلینسی وائسرائے ہند نے ایسوسی ایٹڈ چیمبرز آف کامرس کے سالانہ اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے تقریر کی۔ جس میں انہوں نے بعض ملکی معاملات پر تبصرہ فرمایا۔ ملک کی اقتصادی بحال کے متعلق کہا۔ کہ صنعتی ترقی اور تجارت درآمد و برآمد میں اضافہ ملک کی اقتصادی ترقی کی رفتار کا ثبوت ہے۔

لنڈن ۱۶ ردسمبر۔ آج سر فلپ چیٹووڈ سابق کمانڈر انچیف افواج ہند انگلینڈ پہونچے۔ بہت سے افسروں اور آشناؤں نے ان کا استقبال کیا

الہ آباد ۱۶ ردسمبر۔ الہ آباد یونیورسٹی نے بی۔ اے اور بی۔ ایس سی کے امتحانوں کے لئے ملٹری سائنس کو اختیاری مضمون قرار دینے کی سکیم کی منظوری دیدی ہے۔

ہری پور (ہزارہ) ۱۶ ردسمبر۔ آج مقامی عمارتی لکڑی کی منڈی میں خوفناک آتشزدگی سے پندرہ ہزار روپے کا نقصان ہوگیا۔

ٹوکیو ۱۶ ردسمبر۔ جاپانی طلباء نے مسٹر سبھاش چندر بوس کو دعوت دی ہے۔ کہ وہ ان کی سالانہ کانفرنس کی صدارت کریں معلوم ہوا ہے۔ کہ اگر اجازت مل گئی۔ تو سبھاش چندر بوس جاپان جائیں گے۔

بنارس ۱۶ ردسمبر۔ پنڈت مدن موہن مالویہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ بنارس یونیورسٹی میں لازمی جسمانی تربیت جاری کرنے کی سکیم پر غور کیا جا رہا ہے۔ پنڈت صاحب یونیورسٹی کی ترقی کے لئے فنڈ جمع کرنے کی غرض سے تمام ملک میں دورہ کرینگے۔

بغداد (بذریعہ ڈاک) وزیر تعلیم عراق نے ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ جس میں سکولوں اور کالجوں کے اساتذہ اور طلباء کو ہدایت کی گئی۔ وہ دوسرے مذاہب کے لوگوں سے مناظرہ اور مباحثہ نہ کریں۔

عدلیس آبابا ۱۶ ردسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ حبشی جرنیل راس دستا کی پیش قدمی جاری ہے۔ حبشی لشکر نے سمالی لینڈ کا بہت سا علاقہ فتح کر لیا ہے۔ گذشتہ ہفتہ کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ سرحد پر گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ جس میں طرفین کے تقریباً دو ہزار سپاہی لقمۂ اجل ہوئے۔ اب ماکی کے نواح میں خونریز جنگ جاری ہے۔ علاقہ ٹمبئین میں راس سیوم کی افواج نے اطالوی کیمپوں پر شبخون مارا۔ جس میں اڑھائی ہزار اطالوی سپاہی کام آئے

قاہرہ (بذریعہ ڈاک) مصر میں ۱۹۲۳ء کے دستور کے نفاذ کے متعلق غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ہم برطانیہ سے دوستانہ تعلقات رکھ سکتے ہیں۔ لیکن اس کے غلام بن کر رہنے کو تیار نہیں۔

لاہور ۱۶ ردسمبر۔ لاہور کی صورت حالات میں اصلاح ہو جانے پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے کرفیو آرڈر واپس لے لیا ہے۔ پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص کا کسی جگہ اجتماع اور کسی قسم کا اسلحہ لے کر بازاروں میں پھرنا ابھی تک ممنوع ہے۔

روما ۱۶ ردسمبر۔ معلوم ہؤا ہے۔ کہ صلح کی تجاویز کو مسولینی نے قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

عدلیس آبابا ۱۶ ردسمبر۔ حکومت حبشہ نے لیگ سے اپیل کی ہے۔ کہ تجاویز مصالحت حبشہ کی آزادی پر حملہ کے مترادف ہیں۔ اس لئے وہ امید کرتی ہے۔ کہ لیگ انہیں منظور نہیں کرے گی۔

پیپنگ ۱۶ ردسمبر۔ آج پانچ ہزار چینی طلباء نے تحریک خود مختاری کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا۔ پولیس نے مظاہرین پر تلواروں سے حملہ کیا۔ جس کے نتیجہ میں دس طلباء ہلاک اور پندرہ مجروح ہوئے۔

بریلی ۱۶ ردسمبر۔ بریلی میں دیوبندیوں اور رضاخانیوں کے درمیان کسی مسجد میں نماز تراویح ادا کرنے سے باز رکھنے کے لئے پکٹنگ کے سلسلہ میں مقدمہ چل رہا ہے مدعی دیوبندی ہیں۔ جنہوں نے درخواست کی ہے۔ کہ ۷ دسمبر کو ایک مسجد پر رضاخانیوں نے جبکہ دیوبندی نماز تراویح پڑھنے میں مشغول تھے پکٹنگ کیا۔ اور بعد میں ان پر حملہ کر دیا

لنڈن ۱۶ ردسمبر۔ حکومت جرمنی کے ۴۴ معتمدین اور نازی پارٹی کے لیڈروں نے اہل جرمنی کے نام اپیل شائع کی ہے جن میں والدین کو مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ نیشنل سوشلسٹ اثر و رسوخ کو دوام دینے کے لئے ہر ایک کو کم از کم چار بچے پیدا کرنے چاہئیں۔

لنڈن ۱۶ ردسمبر۔ اخبار "سنڈے ریفری" لکھتا ہے۔ کہ چونکہ جاپان چین کے پانچ مزید صوبوں پر قبضہ کر کے اپنی طاقت بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ جسے برطانیہ برداشت نہیں کر سکتا۔ اس لئے خیال ہے کہ وسطی ایشیا میں انگلستان اور جاپان کا تصادم ہو جائے۔

کلکتہ ۱۶ ردسمبر۔ کلکتہ کارپوریشن کے پندرہ مسلمان ارکان نے استعفیٰ دیدیا ہے۔ مسٹر فضل الحق میئر نے اس صورت حالات کے پیش نظر اپنے مستعفی ہو[illegible] امکان بھی ظاہر کیا ہے۔

لنڈن ۱۶ ردسمبر۔ جاپانی حبشہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے۔ کہ سرکردہ جاپانیوں کی طرف سے حکومت پر زور دیا جا رہا ہے کہ وہ اٹلی ابی سینیا کی جنگ میں کود پڑے۔

بمبئی ۱۶ ردسمبر۔ اس وقت تک کل ۵۰۷۰۵۶۰۵۵ روپیہ کا سونا ہندوستان سے غیر ممالک کو جا چکا ہے۔

مارسیلز (فرانس) ۱۶ ردسمبر۔ مارسیلز بندرگاہ پر ۶ ہزار مزدوروں نے اجرتوں میں دس فی صدی تخفیف کے حکم کے خلاف بطور پروٹسٹ ہڑتال کر دی ہے۔

ٹوکیو ۱۶ ردسمبر۔ جاپان کے بحری حکام امریکہ کی اس تجویز کی۔ کہ تمام دنیا کے بحری بیڑوں میں بقدر بیس فیصدی تخفیف کی جائے سخت مخالفت کر رہے ہیں۔ کیونکہ اس کی رو سے انہیں جہازوں کے ۸۲ ہزار ٹن بیکار کرنے پڑیں گے

امرتسر ۱۶ ردسمبر۔ گیہوں تیار دو روپے ۶ آنے نخود تیار ۲ روپے ۱ آنہ۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۲ آنے چاندی دیسی ۵۷ روپے ہے۔

(عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان ماچھیانا اور قادیان سے ہی شائع کیا) ایڈیٹر: غلام نبی